www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

دورِ حاضر کے مایہ ناز محدث اور شاہ فیصل ایوارڈ یافتہ محقق شیخ البانی انتقال کر گئے!

عالم اسلام کے عظیم مفکر، دورِ حاضر کے مایہ ناز محدث اور شاہ فیصل ایوارڈ یافتہ محقق شیخ محمد ناصر الدین البانی ۲؍اکتوبر کو شام ۶ بجے، اردن کے دار الحکومت عمان میں ۸۵ برس کی عمر میں وفات پاگئے۔ اس خبر کے ساتھ ہی دنیا بھر میں پھیلے ہوئے آپ کے ہزاروں شاگردوں اور لاکھوں عقیدت مندوں میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ اس موقع پر انسٹیٹیوٹ آف ہائر سٹڈیز شریعت وقضا کے ایک تعزیتی اجتماع میں حافظ عبدالرحمن مدنی (مینجنگ ڈائریکٹر فلاح فاؤنڈیشن پاکستان) نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آپ اس زمانے میں ائمہ سلف کی نشانی اور علم و تحقیق کی آبرو تھے۔ بالخصوص فن حدیث میں آپ کی تحقیقی خدمات اس قدر عظیم ہیں کہ آپ دورِ حاضر میں سند اور حرفِ آخر کی حیثیت رکھتے تھے۔ اسلام کے متنوع موضوعات پر گزشتہ نصف صدی کے عرصے میں شاذ ونادر ہی کوئی ایسی کتاب شائع ہوئی ہوگی جس میں آپ کی حدیث پر خدمات سے بھرپور استفادہ نہ کیا گیا ہو۔

شیخ محمد ناصر الدین البانی نے اپنے وطن مالوف البانیہ (یورپ) سے ہجرت کی اور ملک شام میں تعلیمی مراحل کی تکمیل کے بعد حرمین شریفین میں طویل عرصہ دینی خدمات انجام دیتے رہے۔ آپ گزشتہ چند برسوں سے اُردن میں مقیم تھے۔ سنت نبوی پر آپ کا اس قدر عظیم الشان کام تھا کہ اس مقصد کے لئے مختص بیسیوں اداروں پر آپ کی تنہا خدمات زیادہ بھاری نظر آتی ہیں۔ ۷۰ کی دہائی میں مدینہ یونیورسٹی میں شیخ الحدیث کی حیثیت سے تدریس کے دوران آپ کے اردگرد تشنگانِ علم کا ہجوم ائمہ محدثین کے دور کی جھلک دکھایا کرتا۔ آپ نے مختلف اسلامی علوم میں نہایت امتیازی تحقیقی کام کیا اور تادمِ واپسیں اسی میں مصروف رہے۔

تقریباً ۴ ماہ قبل مفتی اعظم سعودی عرب کی وفات کے بعد عالم عرب بالخصوص اور دیگر عالم اسلام میں بالعموم علمی حلقوں کے لئے یہ دوسرا شدید دھچکا ہے جس کے بعد طبقہ علماء ایک لحاظ سے یتیم نظر آتا ہے۔ سعودی عرب کے مرحوم مفتی اعظم آپ کی خدمات سے اس قدر متاثر تھے کہ ہمیشہ آپ کی شخصیت کو اپنے لئے نمونہ قرار دیتے۔ آپ علماء کے اس مبارک گروہ کے سرتاج تھے جن کے نام سے طالبانِ حق کے دل دھڑکتے ہیں۔ بڑے وثوق سے یہ بات کہی جاسکتی ہے کہ اسلامی علمی دنیا کا رواں صدی کا یہ سب سے بڑا سانحہ ہے آپ کی وفات سے پیدا ہونے والے خلا کو پر کرنے کے لئے شاید سینکڑوں اداروں کی مشترکہ خدمات بھی ناکافی ہوں گی۔

آپ نے پوری عمر بڑی محنت ومشقت میں گزاری اور وفات تک مسلسل علمی کاموں میں شب وروز مشغول رہے۔ آپ کے دنیا بھر کے عقیدت مندان کی جمعیت آپ کی ایک جھلک دیکھنے کو بیتاب رہتی لیکن شیخ البانی اپنے وقت اور مصروفیات کو مفید بنانے کی غرض سے بڑی شاذ ونادر ملاقات کا شرف بخشتے۔

شیخ البانی کی زندگی کھلی ہوئی علماء کے لئے اسوہ اور کھلی کتاب کی مانند تھی۔ آپ اپنی دینی خدمات، بے نظیر تصنیفات، مقالات، تحقیقات، تالیفات و تخریجات احادیث نبویہ کی وجہ سے عالم اسلام کے گوشے گوشے میں اہل علم کے درمیان خصوصیت سے معروف تھے۔ آپ کو حدیث نبوی، رجال اور اسانید پر عبور حاصل تھا۔ جس انداز سے آپ نے دین اسلام کی بے لوث خدمت انجام دی ہے، وہ قابل شکر وامتنان اور لائق مبارکباد ہے۔ اس وقت علم حدیث میں آپ کا کوئی ہمسر اور ثانی نظر نہیں آتا۔ محدث مرحوم سینکڑوں کتابوں کے مصنف و محقق، حسن اخلاق کے پیکر، بزرگ عالم دین اور شب زندہ دار انسان تھے۔ حق گوئی، راست بازی اور بے باکی آپ کا امتیازی وصف رہا۔ حکومت واشخاص کی خوشامد اور چاپلوسی سے آپ کو سخت نفرت اور چڑ تھی اور اسی وجہ سے آپ کو اپنے وطن مالوف اور بعض دوسری جگہوں کو احقاقِ حق کے لئے خیرباد کہنا پڑا۔

آپ کا وجود ملتِ اسلامیہ کے لئے بہت بڑی نعمت تھا۔ عرصہ دراز سے آپ زبان وقلم کے ذریعہ دین اسلام کی خدمت انجام دے رہے تھے۔ آپ نے لمبی عمر پائی لیکن عالم پیری میں بھی آپ کا قلم دورِ حاضر کے مفکروں اور دانشوروں سے زیادہ زور آور رہا۔ عالم اسلام کے تمام علماء کی مسلک ومذہب کے استثناء کے بغیر یہ ذمہ داری تھی کہ وہ سنن اربعہ کی صحیح وسقیم روایتوں کو الگ کردیتے تاکہ اہل علم صحیح روایات سے استدلال کرتے۔ اس عظیم کام کا بار بھی آپ نے خندہ پیشانی کے ساتھ قبول کیا اور بااحسن وخوبی انجام دیا۔ ہر ایک کتاب کی صحیح وضعیف روایتوں کو الگ کرکے کتابی شکل دے کر طباعت کے حوالے کردیا جو چھپ کر منظر عام پر آچکی ہیں۔ علم حدیث کا کوئی بھی طالب علم خواہ چھوٹا ہو یا بڑا آپ کی علمی کاوشوں اور تحقیق وتخریج سے مستغنی نہیں ہوسکتا۔ اس لئے آپ کی شخصیت علمی مصدر ومرجع کی حیثیت رکھتی تھی۔

گزشتہ دنوں سالِ رواں (۱۴۱۹ھ مطابق ۱۹۹۹ء) کا عالمی شاہ فیصل ایوارڈ برائے "تحقیقاتِ اسلامی وخدماتِ حدیث" ملک شام کے محدث نبیل، فقیہ بے مثیل، بقیۃ السلف، یگانہ روزگار علامہ زماں شیخ محمد ناصر الدین البانی کو دیا گیا تھا۔ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ شیخ البانی کی علمی شخصیت اس ایوارڈ سے کہیں زیادہ بالاتر اور رفیع تھی۔ یہ آپ کی خدمات کا ایک ادنیٰ اعتراف ہے۔ اس ایوارڈ سے آپ کی شخصیت کی علمی وجاہت میں تو کوئی اضافہ نہیں ہوا بلکہ اس ایوارڈ کا اعزاز اور اعتماد دوچند ہوا ہے۔

کچھ عرصہ سے آپ سینہ اور آنتوں کی انفیکشن کا شکار تھے۔ بالآخر یہی بیماری جان لیوا ثابت ہوئی۔ اللہ آپ کی تحقیقی خدمات کو قبول فرمائے، مسلمانوں کو اس سے فائدہ اٹھانے کی توفیق بخشے اور آپ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔ آمین!

(پریس ریلیز)

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ